بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

الحق اپنی حیاتِ مستعار کے اکیس ۲۱ برس پورے کر کے بائیسویں ۲۲ سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ فیاضِ ازل نے اپنے خصوصی فضل و کرم اور عنایت و مہربانی سے اُسے جس قدر اور جس جس طرح نوازا، وسائل کی قلت اسباب کے فقدان، پرخطر راستوں اور لغزش و خطا کے سینکڑوں اندیشوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے جسطرح اپنے پیغام کی اشاعت دین کی خدمت صراطِ مستقیم کی ہدایت، توکل و استقامت، نہایت کٹھن صبر آزما مراحل اور مشکل ترین حالات میں بھی حق کی حمایت اور اعلاء کلمۃ اللہ کی توفیق ارزانیاں فرمائیں۔ اس پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

انتشار و افتراق، بے دینی و الحاد اور امتِ مسلمہ کے اس دورِ انحطاط میں جسطرح شرعی حدود، نظامِ شریعت اور تعلیماتِ نبوت کو بالائے طاق رکھ کر قدیم جاہلی رجحانات، اباحیت و آزادی، قبائلی عصبیت و غرور، قانون شکنی، بے غیرتی اور بے دین زندگی کو پوری اسلامی سوسائٹی پر غالب کر دینے کی کھلی تدبیریں کی جارہی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے بے پناہ الطاف و عنایات کے پیشِ نظر الحق کو نوازا اور یہ توفیق دی کہ اس نے اباحیت و آزادی کے غلط رجحانات کا مقابلہ کیا۔ امت میں ایمانی روح پیدا کرنے، اللہ تعالیٰ کے دین کو اپنانے، اسکی عبادت اور اس کے احکام کی اطاعت کرنے کیطرف دعوت دی۔ دینِ اسلام پر، اس کے اصول و ماخذ پر اور اسکی تعبیرات پر اعتماد کو ازسرِ نو استوار کرنے کا پیغام پھیلایا۔ امت کو نئے فتنوں میں پڑنے سے بچانے اور ملت کے بکھرے ہوئے شیرازہ کو مجتمع کرنے کے سلسلہ میں عوام و خواص، علماء و مشائخ اور رہنمایانِ ملت کو توجہ دلائی۔ سلاطین و حکام اور معاشرہ کا عام احتساب کیا۔ شکوک و شبہات کے جوابات دیئے جدید و قدیم اور خلافِ اسلام فتنوں کی سرکوبی کی۔

بعض اوقات حالات کی نامساعدت، فضا کی ناہمواری، ملامتِ احباب اور مخالفتوں کے طوفان کے باوجود الحق نے جس راہ کو حق سمجھا اور کثرتِ موج اور شدتِ طوفان کے ہوتے ہوئے بھی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے بغیر کسی خوف لومۃ لائم کے ہر طرح کی بے سرو سامانی اور ناتوانی کے باوجود کشتی سمندر میں ڈال دی جب ظلمات دور ہوئے تو سب نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کشتی کو سمتِ صحیح میں ساحلِ مراد کے قریب کر دیا ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا۔

گزشتہ سال ڈیڑھ سال سے جب ہوا کا رخ سیاسی نقطۂ نظر سے اقتدار کی جنگ، مغربی جمہوریت کی بحالی لادینی قوتوں کے ابھارنے اور منافقت کے پاؤں جمانے کی طرف مڑا اور کچھ لوگ خود کو سب کچھ سمجھ کر بھی خس و خاشاک اور بے جان تنکوں کیطرح ہوا کے رخ پر اڑنے لگے۔ الحمد للہ کہ الحق نے گروہی تعصب، جماعتی وابستگی، مفادات و